ہندو دھرم پر راہل کے ساتھ بحث نہیں کر پائیں گے وزیر اعظم

راہل بہت اچھے وزیر اعظم بنیں گے ❑ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں، مودی جی بیک فٹ پر ہیں: پریئنکا

نئی دہلی ، (ایجنسیوں) کانگریس کی جنرل سکریٹری پریئنکا گاندھی نے کہا ہے کہ میں دھوی کے ساتھ کہتی ہوں کہ وزیر اعظم مودی ہندو مذہب پر راہل گاندھی کے ساتھ بحث نہیں کر پائیں گے۔ انہوں نے دعوے کیے گئے ایک انٹرویو میں پریئنکا گاندھی نے کہا کہ 'راہل جی پر میڈیا اور بی جے پی لیڈروں نے اتنا حملہ کیا، اتنی گالیاں دیں اور اتنی غلط غلط باتیں پھیلائیں، پھر بھی راہل جی کھڑے رہے، ان میں اتنی ہمت ہے کہ وہ نہ جھکتے اور نہ ڈرتے ہیں۔ انہیں ایوان سے باہر نکال دیا، پارلیمنٹ سے نکال دیا، ان کے خلاف کئی مقدمات بنائے۔ ایک گجرات میں، ایک مہاراشٹر میں تاکہ مقدمات میں پیش ہونے کیلئے دوڑتے رہیں لیکن راہل جی جھکے نہیں، نہ ڈرتے ہیں۔ آج پورا ملک سمجھ رہا ہے کہ یہ آدمی سچ کو لے گا۔ کبھی نہیں ڈرے گا، کبھی نہیں جھکے گا۔ اس سوال پر کہ کیا راہل گاندھی وزیر اعظم بن سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں وزیر اعظم بن سکتے؟ وہ بہت اچھے وزیر اعظم بنیں گے کیونکہ وہ ملک کی گہرائی کو سمجھتے تھے۔ میں آپ کو بتاتی چلوں کہ وہ ہندو مذہب کی گہرائی کو سمجھتے ہیں۔ آگر کل مودی جی راہل جی سے ہندو ازم پر بحث کریں گے تو میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ وہ راہل جی کے سامنے نہیں بول پائیں گے۔ وہ بہت کچھ جانتے ہیں، بہت جانکاری رکھتے ہیں اور چیزوں کو گہرائی سے سمجھتے ہیں لیکن اس الیکشن میں یہ طے ہوا ہے کہ اپوزیشن اتحاد کے رہنما فیصلہ کریں گے کہ کون وزیر اعظم بنے گا، پھر وہ سب مل بیٹھ کر فیصلہ کریں گے کہ وہ جسے منتخب کریں گے، ہم اس کی حمایت کریں گے۔ پریئنکا سے پوچھا گیا کہ بی جے پی کہہ رہی ہے '400' آپ کے اعداد و شمار کیا ہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ 4 جون کو ہندوستان میں قلموط جیت جائے گی یا بی جے پی فرنٹ فٹ پر اور آپ بیک فٹ پر رہیں گے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں ہیں۔ مودی جی بیک فٹ پر ہیں، جو خود اپنے پروپیگنڈے کی تردید کر رہے ہیں کہ ہم بیک فٹ پر نہیں ہیں کیونکہ انڈیا کے لیڈروں نے مسلسل عوام کے مسائل اٹھائے ہیں۔ ہم مسلسل کہہ رہے ہیں کہ مودی جی کو ایشو پر آنا چاہیے اور وہ ایشو پر آنا نہیں چاہ رہے ہیں۔

بی جے پی کا کنبہ 4 جون کے بعد بکھر جائے گا: اکھلیش

بلرام پور ، (پی ٹی آئی) سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی کے زیر جیہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو 'بھانوتی کا کنبہ' بتاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے خود لوگوں کو ذرا دھمکا کر اور لالچ دے کر آگے کنبہ بنایا ہے، جو جون 4 بعد ٹوٹ جائے گا۔ سماج وادی پارٹی کے امیدوار رام شرومنی ورما کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے زیر جیہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو 'بھانوتی کا کنبہ' بکھرنے لگا ہے، اس نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ بچے ہوئے الیکشن میں کوئی محنت بھی نہیں کرنا چاہتا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ اپوزیشن اتحاد کے کارکن پہلے ہی مایوس تھے، اب انہوں نے گھر سے نکلنا چھوڑ دیا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی کو اس بار 140 سے کم سیٹیں مل رہی ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی نے گزشتہ 10 سالوں میں ملک کے بڑے صنعت کاروں کے 25 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کیے، لیکن کسانوں اور غریبوں کے قرض معاف نہیں کیے اور یہ حکومت غریبوں اور کسانوں کی نہیں، صنعتکاروں کی حکومت ہے۔

21 ویں صدی میں جی رہا ہے ہندوستان: راجناتھ

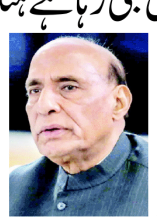

بستی (یو این آئی) بی جے پی کے سینئر لیڈر و وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ پوری دنیا کہہ رہی ہے کہ بھارت 21 ویں صدی میں جی رہا ہے اور بھارت کا مستقبل مودی کی قیادت میں روشن ہے۔

ہریا آسمبلی حلقے کے کپوزت کالج احاطے میں ہفتہ کو منعقد ہوئی بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار موجودہ ایم پی پریش دویدی کی حمایت میں منعقد انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آزاد ہندوستان سے غریبی مٹانے کے لئے بھی لوگ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں لیکن آج تک کسی نے غریبی دور کرنے کے لئے کمر نہیں کسا تھا۔ جب سے نریندر مودی وزیر اعظم بنے ہیں تب سے ملک کے 25 کروڑ لوگ غریبی سے باہر نکلے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ بی جے پی کی رپورٹ نہیں ہے، یہ نیتی آیوگ کی رپورٹ ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں بھارت جو کہ غریب اور پسماندہ کہلاتا تھا بہت مضبوط ہو گیا ہے جس کی تعریف پوری دنیا کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ بھارت 21 ویں صدی میں رہ رہا ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان بھارت کا مستقبل بہت روشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پوری دنیا میں سب سے طاقتور بننا چاہتا ہے کیونکہ اگر کوئی ہندوستان کی طرف آنکھ اٹھانے تو اس کا منہ توڑا جاسکے۔ ہندوستان کسی ملک پر قبضہ نہیں کرنا چاہتا، پوری دنیا کو امن کا پیغام دیتا ہے۔ کانگریس والوں کو اپنی فوج پر بھروسہ نہیں ہے، وہ ہر محاذ پر ہوشت ہو جاتے ہیں، پتہ نہیں راہل گاندھی کو کیا ہو گیا ہے، وہ ملک کے بارے میں عجیب وغریب باتیں کرتے ہیں اور فوج پر شک کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب وزیر اعظم اڈیوگ منڈل کہا کرتے تھے کہ ہم مرکزی حکومت سے جو رقم مستحقین کو بھیجتے ہیں اس کا 15 فیصد ان تک پہنچتا ہے بقیہ بیچ سے کہیں چلا جاتا ہے۔ کسی کو احساس نہیں، لیکن جیسے ہی نریندر مودی ہندوستان کے وزیر اعظم بنے، راجیو گاندھی کے جنٹلمینوں کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے ملک کے شہریوں کا جن دھن یوجنا کے تحت بینک اکاؤنٹس کھلوایا۔ اور اہل افراد کو اسکیموں کے فائدے فراہم کر کے براہ راست ان کے کھاتوں میں ادائیگی کی گئی اور مستحقین کو سبھی فائدہ ملنے لگا۔

نریندر مودی ملک کے لیے جیتے ہیں اور ملک کی ترقی کے لیے ہمیشہ کچھ نیا کرتے ہیں، اگر کسی نے ملک میں چوڑی سڑکوں کی تعمیر کی شروعات کی ہے تو وہ اٹل بہاری واجپائی تھے۔ بی جے پی کو جب بھی ملک یا ریاست کی قیادت کرنے کا موقع ملا تب ملک ترقی کی جانب بڑھا ہے۔ کانگریس پارٹی اپنے دور میں ملک کے شہریوں کے سامنے صرف تقریریں کرتی تھی، جب دوسرے ممالک میں کانفرنسیں ہوتی تھیں اور ہندوستان بولنے کا وقت آتا تھا، وہاں کے لوگ جاپے اور نارمشتر کے چلے جاتے تھے، لیکن جب سے مودی وزیر اعظم بنے ہیں ہندوستان پوری دنیا میں ایک نئی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام نے 2014 میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی سائیکل کی چین اتار دی تھی، 2017 میں ایس پی سائیکل کی چین نہیں چڑھا پائی اور اتر پردیش میں 'یوگی' وزیر اعلیٰ بن گئے اور 2019 میں بھی سائیکل کی چین نہیں چڑھی اور 2022 تک جہاں تھی، وہیں رہ گئی۔ سال 2024 میں بھی نہیں چڑھ پائے گی۔ انتخابات کے چار مراحل کی تکمیل کے بعد نہ صرف بھارت بلکہ دنیا بھر کے سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس بار بی جے پی 400 سے زائد سیٹیں جیت کر دوبارہ حکومت بنانے جا رہی ہے۔

'مودی نے 10 سال کا حساب نہیں دیا'

چھپرا (یو این آئی) بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ دس سال کے اپنے دور اقتدار میں ترقی کے لیے کیا کام کیے ہیں، ان کا حساب ان کے پاس نہیں ہے۔ سارن پارلیمانی حلقے میں آسمبلی میں اپنی بڑی بہن آر جے ڈی کی امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ کے حق میں ووٹروں کو اکٹھا کرنے کیلئے آئے تھے آسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر تیجسوی یادو نے یہاں کہا کہ وزیر اعظم مودی تو دس سال کا حساب نہیں دیتے، لیکن ان کے پاس 10 دن کا پرانا حساب ہے۔ 10 سال کسان کنگال، 10 سال نوجوان اور طلبا بے حال، 10 سال ترقی کے پہیے جام، 10 سال ترقی کا برا حال، 10 سال بی جے پی کے مالا مال، 10 سال مہاجال، 10 سال برباد بھوشیہ کال، 10 سال امیدوں کا انتقال، 10 سال تقریروں کے بھنور جال، 10 سال جاتیوں کا بل کا بنجال۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ مرکز میں ہماری حکومت بننے پر خواتین کو ہر سال ایک لاکھ روپے یعنی ہر ماہ 8,333 روپے ملیں گے۔ 10 کلو راشن ملے گا۔ سلنڈر سستا ہوگا۔ مہنگائی کم ہوگی۔

'پھوٹ ڈالنے کا بی جے پی کا خواب کبھی حقیقت نہیں بنے گا'

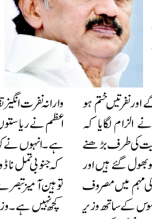

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب پورا نہیں ہوگا اور اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ مسٹر اسٹالن نے آج جمع بیاں ایک بیان میں مسٹر مودی کے حالیہ تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ان کے کیے گئے جھوٹ نوٹ جائیں گے اور نفرتیں ختم ہو جائیں گی، انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی طرف بڑھنے کے خوف سے مسٹر مودی اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں اور روزانہ جھوٹ بولنے اور نفرت کے بیج بونے کی مہم میں مصروف ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ لوگ صدمے اور افسوس کے ساتھ وزیر اعظم کی غیر ذمہ دارانہ تقریر اور الیکشن کمیشن کی خاموشی کو دیکھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن اس پر کارروائی کرنے کا پابند ہے۔ وزیر اعظم پر پسماندہ طبقات، اقلیتی اور دلتوں کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب پورا نہیں ہوگا اور اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ مسٹر اسٹالن نے آج جمع بیاں ایک بیان میں مسٹر مودی کے حالیہ تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ان کے کیے گئے جھوٹ نوٹ جائیں گے اور نفرتیں ختم ہو جائیں گی، انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی طرف بڑھنے کے خوف سے مسٹر مودی اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں اور روزانہ جھوٹ بولنے اور نفرت کے بیج بونے کی مہم میں مصروف ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ لوگ صدمے اور افسوس کے ساتھ وزیر اعظم کی غیر ذمہ دارانہ تقریر اور الیکشن کمیشن کی خاموشی کو دیکھ رہے ہیں۔

خوردہ مہنگائی اوڈیشہ میں سب سے زیادہ اور راجدھانی دہلی میں سب سے کم

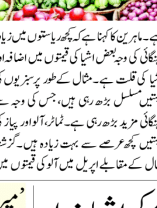

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) ملک میں گزشتہ چھ مہینوں میں مہنگائی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ کئی ریاستیں ایسی ہیں، جہاں مہنگائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کچھ ریاستیں ایسی ہیں جہاں مہنگائی سب سے کم بڑھی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، اوڈیشہ میں خوردہ افراط زر مسلسل 6 ماہ سے 7 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ پورے ملک کی اوسط سے بہت زیادہ ہے۔

دوسری طرف دہلی میں مہنگائی گزشتہ 5 ماہ میں سب سے کم ہے۔ یہ صرف 2 فیصد کے قریب ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اپریل میں اوڈیشہ میں افراط زر کی شرح 7.1 فیصد تھی، جبکہ پورے ملک میں مہنگائی کی اوسط شرح 4.8 فیصد رہی۔ ایسے میں اوڈیشہ سب سے زیادہ مہنگائی والی ریاست بن کر ابھری ہے۔ اوڈیشہ میں مہنگائی نومبر 2023 میں 7.7 فیصد تھی، جو دسمبر میں بڑھ کر 8.7 فیصد ہوگئی۔

دوسری طرف دہلی میں مہنگائی اپریل میں سب سے کم 2.2 فیصد تھی۔ پچھلے سال نومبر میں دہلی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سے 13 میں افراط زر کی شرح قومی اوسط 4.8 فیصد سے زیادہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ ریاستوں میں زیادہ مہنگائی کی وجہ بعض اشیا کی قیمتوں میں اضافہ اور اشیا کی قلت ہے۔ مثال کے طور پر سبزیوں کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، جس کی وجہ سے مہنگائی مزید بڑھ رہی ہے۔ ٹماٹر، آلو اور پیاز کی قیمتیں کچھ عرصے سے بہت زیادہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے اپریل میں آلو کی قیمتوں میں 53.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، ٹماٹر کی قیمتوں میں 41.8 فیصد اور پیاز کی قیمتوں میں 36.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، حالیہ اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں ہول سیل مہنگائی 13 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کھانے پینے کی اشیا اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے گزشتہ ماہ آگاہ کیا تھا کہ خوراک کی قیمتوں پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے، لیکن ربیع گندم کی ریکارڈ پیداوار قیمتوں کو کم کرنے اور سرکاری اسٹاک کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ آر بی آئی نے یہ بھی کہا تھا کہ بعض اقسام کی دالوں اور اہم سبزیوں کی پیداوار پر تشنج نظر رکھی جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ معمول سے زیادہ درجہ حرارت اور گرمی کی لہر کی وجہ سے مجموعی طور پر مہنگائی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

ادھیر رنجن فیصلہ کرنے والے نہیں، فیصلے ہم کرتے ہیں: کھرگے

ممبئی ، (ایجنسیں) اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بڑا بیان دیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری کو فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ہم لیتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے وقت ان سے پوچھا گیا کہ مہتا بنرجی کہتی ہیں کہ اگر مرکز میں اپوزیشن اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو وہ باہر سے حمایت کریں گی، جس پر کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ انہیں مہتا پر بھروسہ نہیں ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ بی جے پی کے ساتھ بھی جا سکتی ہیں۔ اس کے جواب میں کھرگے نے کہا کہ پہلے مہتا بنرجی نے کہا کہ وہ باہر سے حمایت کریں گی۔ بہت سی جماعتیں ایسا کرتی ہیں۔ حال ہی میں ان کا ایک اور بیان آیا ہے کہ حکومت بنی تو وہ اقتدار میں شامل ہو جائیں گی۔ واضح رہے کہ مہتا بنرجی اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اس پر کھرگے نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ساز ہم، کانگریس پارٹی اور بائی کمان ہیں۔ ہم جو فیصلہ کریں گے ان پر عمل کرنا پڑے گا، اگر کوئی نہیں مانے گا تو وہ نکل جائے گا۔

کھرگے نے کہا کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ دھوکہ دہی کی سیاست چل رہی ہے۔ اپوزیشن کو توڑا جا رہا ہے۔ اصلی جماعتوں سے ان کے پارٹی نشان چھینے جا رہے ہیں۔ عدالت کا فیصلہ بھی مودی کی ہدایات پر عمل کرتا ہے، لیکن اس بار انتخابات میں ایسا نہیں ہوگا۔ عوام لڑ رہے ہیں۔ عوام کی جیت ہوگی۔ عوام میں ناراضگی ہے۔ ایجنسیوں کی غلط استعمال کرتے ہوئے بی جے پی حکومت کی طرف سے اپوزیشن پارٹیوں کو ڈرایا اور توڑا جا رہا ہے۔ کھرگے نے مزید کہا کہ نریندر مودی صرف جمہوریت کی بات کرتے ہیں، لیکن کبھی جمہوریت کے مطابق کام نہیں کرتے۔ مہاراشٹر نریندر مودی کی 'مہاراگرے' کی پالیسی کی الگ الگ مثال نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی کی انہماک کی پالیسی کا تملہ اس سے پہلے کرناٹک، منی پور، گوا، مدھیہ پردیش میں دیکھا جا چکا ہے۔ ہم سب مل کر ان کی اس پالیسی کے خلاف لڑ رہے ہیں، مہاراشٹر کی حکومت دھوکے کی بنیاد پر بنی ہے، جس کی حمایت خود وزیر اعظم مودی کر رہے ہیں۔ نریندر مودی جہاں بھی جاتے ہیں، لوگوں کو اکسانے کا کام کرتے ہیں۔ ریاست میں ان کی کئی ریلیاں ہو رہی ہیں۔ وہ لوگوں میں دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی وزیر اعظم ایسا کرے گا۔ سن بھی 53 سال سے سیاست میں ہوں۔ پوار صاحب ہم سے 5 سال آگے ہیں۔ لوحد خارگے بھی بھی سرگرم ہیں۔ میں نے آج تک کی سیاسی زندگی میں ایسا نہیں دیکھا۔ ادھر کھرگے کے بیان پر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ میں کانگریس کی سپاہی کے روپ میں لڑتا رہوں گا۔

'میرا پوتا قصوروار تو کارروائی ضرور ہو'

بنگلورو ، (ایجنسیں) جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے پارٹی کے سپریمو اور سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڈا نے منگلوار کو کہا کہ اگر قصوروار پایا جاتا ہے تو انہیں اپنے پوتے کے خلاف کارروائی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک خاتون کے جنسی استحصال اور تشدد کے الزامات کا سامنا کرنے والے ان کے بیٹے اور جے ڈی (ایس) کے ایم ایل اے ایچ ڈی ریونا کے خلاف فرضی اور مسخ گھڑت مقدمات درج کرائے گئے تھے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ایچ ڈی دیوے گوڑا (92) نے کہا کہ میں ریونا کے حوالے سے عدالت میں چل رہی چیزوں پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ پرجول ریونا بیرون ملک چلے گئے ہیں، اس سلسلے میں کہا رسوائی (گوڈا کے دوسرے بیٹے اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ) نے ہمارے خاندان کی جانب سے کہا ہے کہ ملک کے قانون کے مطابق کارروائی کرنا حکومت کا فرض ہے۔ اس (جنسی استحصال کیس) میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا۔

لوک سبھا انتخابات کے دوران 8,889 کروڑ کی اشیا ضبط

نئی دہلی ، (ایجنسیں) لوک سبھا انتخابات میں اب تک 8,889 کروڑ روپے کی اشیا ضبط کی گئی ہیں۔ ان میں 45 فیصد منشیات ہیں۔ الیکشن کمیشن نے بتایا کہ کہا کہ عہدیداروں نے 8,889 کروڑ روپے کی نقدی، منشیات اور قیمتیات ضبط کی ہیں، جن کا مقصد لوک سبھا انتخابات میں ووٹروں کو متاثر کرنا ہے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن انتخابات سے قبل مختلف علاقوں میں مہم چلاتا ہے۔ اور یہ سلسلہ اس مہم کے تحت کی گئی۔ ان میں سب سے زیادہ حصہ 45 فیصد منشیات کا تھا۔ بتائیں گیا ہے کہ تقریباً 3,959 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ انتخابی افسر نے کہا کہ منشیات، شراب، قیمتی دھاتیں، مفت اور نقدی مختلف سطحوں پر انتخابات کو متاثر کرتی ہے۔ پچھلے ہفتے طور تر تعیات کے طور پر آتے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اس نے منشیات اور نفیاتی مادوں کی ضبطی پر خصوصی زور دیا ہے۔ اس نے کہا کہ اعداد و شمار کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ جو ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ٹرانزٹ کے علاقے ہوتے تھے، وہ تیزی سے منشیات کی کھپت کے علاقے بن رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول بیورو اور انڈین کوسٹ گارڈ نے صرف 3 دنوں میں ایک مشترکہ کارروائی میں 892 کروڑ روپے کی 3 زیادہ مالیت کی منشیات ضبط کیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ 814.85 کروڑ روپے کی نقدی، 3958.85 کروڑ روپے کی شراب، 3,958.85 کروڑ روپے کی دوائیں اور 1,260.33 کروڑ روپے کی مالیت کی قیمتی دھاتیں ضبط کیں۔

چھتیس گڑھ: ایک ہی کنبہ کے 5 افراد کو قتل کر کے خودکشی

سرنگڑہ–بلی گڑھ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سارنگڑھ بلی گڑھ ضلع میں ہفتہ کو ایک نوجوان نے ایک ہی کنبہ کی تین خواتین سمیت 5 لوگوں کا قتل کر دیا۔ اس سفاکانہ قتل کے بعد خاتمل نے خود بھی پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مرنے والوں میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ سارنگڑھ–بلا گڑھ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سنگھ شرما کے مطابق یہ واقعہ صالحہ تھانہ علاقے کے گاؤں کوچا (جوانمرد) میں پیش آیا، جہاں ایک ہی کنبہ کے پانچ افراد کو ایک شخص نے الگ الگ اور تھوڑے سے قتل کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں میں تین خواتین، ایک بچہ اور ایک مرد شامل ہے جس کے بعد قاتل نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ملزم کا نام مونوج ساہو عرف پپو بتایا جا رہا ہے۔ مرنے والوں میں 'بمولا ساہو، جگ لیمی ساہو، بینی مہترا ساہو، بینی مہترا اور ان کا بیٹا اور ایک پانچ سالہ لڑکا شامل ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ ایف ایس ایل کی ٹیم بھی جائے واقعہ پر پہنچ گئی ہے۔ مکمل کیس کی تمام زاویوں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق قاتل مقتول کے کنبہ کی ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا۔ وہ ناراض تھا کیونکہ لڑکی کی شادی کہیں اور طے تھی۔

'انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن' سے سب سے زیادہ ہندوستانی پریشان: رپورٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیں) انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے معاملہ 2023 کے سال بدترین قرار دیا جا رہا ہے۔ خصوصاً ہندوستانی انٹرنیٹ صارفین کیلئے سال 2023 سب سے خراب رہا۔ اس سال صارفین کو انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے سبب کچھ زیادہ ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً ہر طرح سے 2023 آج تک کے ریکارڈ میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کا سب سے خراب سال تھا۔ ہندوستان تو شٹ ڈاؤن نافذ کرنے میں دنیا میں سب سے آگے رہا اور یہاں کم از کم 116 مرتبہ انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا۔ دوسرے ممالک میں بھی انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے واقعات درج کیے گئے۔ لیکن ہندوستان کے مقابلے یہ کم ہے۔

ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 39 ممالک میں کم از کم 283 بار انٹرنیٹ کو رخنہ انداز کیا گیا۔ اس میں ہندوستان کی حالت سب سے خراب رہی جہاں کم از کم 116 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن ہوا۔ اس کے بعد میانمار کا نمبر آتا ہے جہاں 37 بار انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا، اور تیسرے نمبر پر ایران ہے جہاں 34 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن نافذ ہوا۔ 2023 میں انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے یہ اعداد و شمار 'ایکسس ناؤ' اور '#KeepItOn' نے جاری کیے ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح گزشتہ سال جمہوریت پر قدغن لگانے اور تشدد میں اضافہ کے درمیان انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 2016 میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن سے متعلق تگھرانی شروع ہونے کے بعد سے یہ (283) سب سے بڑی تعداد ہے۔ علاوہ ازیں 2022 کے مقابلے میں 41 فیصد کا اضافہ، اور 2019 میں گزشتہ اعلیٰ سطح سے 28 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ یہاں توجہ دینے والی بات یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کی تعداد 2022 میں 49 سے گھٹ کر 2023 میں 17 ہوگئی ہے۔ حالانکہ منی پور میں بھی گزشتہ سال خاص طور سے موبائل نیٹ ورک متاثر ہوا۔ پنجاب میں بھی گاتار 4 دنوں تک وسیع انٹرنیٹ بلیک آؤٹ سے تقریباً 27 تین لوگ متاثر ہوئے تھے۔ شٹ ڈاؤن نے خاص طور سے موبائل نیٹ ورک کو ہدف بنایا، جس سے وائرس سروس سے انٹرنیٹ رسائی والے تقریباً 96 فیصد افراد متاثر ہوئے۔

شاہجہاں پور: EVM کی نگرانی کر رہے ہیں ایس پی لیڈران

شاہجہاں پور ، (ایجنسیں) یوپی کے شاہجہاں پور میں سماج وادی پارٹی کی امیدوار جوتی سنگھ گوتم اور لکھیش وما جو دارول اسمبلی حلقہ کے تحتی انتخاب میں ایس پی کے امیدوار تھے۔ ضلع صدر اور سماج وادی پارٹی کے بھی لیڈروں کے ساتھ اس وقت مشغول کے ساتھ کھڑے ہیں۔ روضہ منڈی پریشد میں بنائے گئے ووٹوں کی گنتی کے کمرے میں رکھی گئی ای وی ایم اور وی وی پیٹ مشینوں کی 24 گھنٹے ڈیوٹی لگا کر نگرانی کی جاری ہے۔ ایس پی ضلع صدر تنویر خان کا کہنا ہے کہ اب لوگوں کا ریاست اور ملک کی حکومتوں پر بھروسہ اٹھ چکا ہے اور ہم انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ یہاں توجہ دینے والی بات یہ ہے کہ جب ملک میں ایک ہی جیسا ماحول ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اپیش پرتاپ سنگھ نے اسٹرانگ روم کی نگرانی کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں، اور بڑی تعداد میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ پیچ پیچ پر سیکورٹی اہلکاروں کی نگرانی ہے جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا اور کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ 4 جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی سیکورٹی کے تحت انتظامات ہیں، پھر بھی شاہجہاں پور کی یہ تصویر اپنے آپ میں سچ لکھی بیان کرتی ہے جہاں ایس پی نے پہرے کیلئے اپنا بستر لگا رکھا ہے۔

'بی جے پی کے اشارے پر کچھ پارٹیاں نیشنل کانفرنس کو نشانہ بناتی ہیں'

سری نگر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سجاد لون کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سجاد لون کل تک الیکشن جیتنے کی باتیں کرتا تھا اور آج وہ صرف میرے بارنے کی باتیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بائیکاٹ ہوتا تھا تو ہمارے مخالفین یہ بہانہ بناتے تھے کہ ہم نے بائیکاٹ کی وجہ سے جیتا اور آج جب ہار دوہ ووٹ پڑتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس سے بھی نیشنل کانفرنس کو فائدہ ہوگا۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جنتر کو سنگل کشمیر کے قصبہ ماگام میں ایک انتخابی جلسے کے حاشیہ پر گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے ساتھ بات کرنے کی پیش کش کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب پیپلز کانفرنس کے لیڈر بھیلے الیکشن جیتنے کی باتیں کرتے تھے لیکن آج وہ الیکشن جیتنے کی باتیں نہیں کرتے ہیں بلکہ وہ صرف عمر عبداللہ کے بارنے کی باتیں کرتے ہیں اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پارٹیاں بی جے پی کے اشاروں پر چلتی ہیں اور نیشنل کانفرنس ان کا نشانہ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جب بائیکاٹ ہوتا تھا تو ہمارے مخالفین ہماری جیت کے لئے بائیکاٹ کو بہانہ بناتے تھے اور